خیبر پختونخوا مالیہ اراضی (دوبارہ نافذ کرنے) کا آرڈیننس ۱۹۷۸ء.

خیبر پختونخوا ۱۹۷۸ء کا آرڈیننس نمبر. II

(۲،فروری ۱۹۷۸ء)

فہرست.

دیباچہ.

حصے.

۱. مختصر عنوان،وسعت اور آغاز.

۲. لگان مالیہ اراضی.

خیبر پختونخوا مالیہ اراضی (دوبارہ نافذ کرنے) کا آرڈیننس ۱۹۷۸ء.

خیبر پختونخوا ۱۹۷۸ء کا آرڈیننس نمبر. II

(۲ فروری ۱۹۷۸ء)

ایک قانون.

کہ دوبارہ نافذ ہو خیبر پختونخوا میں مالیہ اراضی.

جیسے کہ مناسب ہے کہ خیبر پختونخوا میں مالیہ اراضی ۷۷-۱۹۷۶ء ربیع کے فصل اور ۱۹۷۷ء خریف کے فصل پر یہاں پر ظاہر کیے گئے طریقے کے مطابق دوبارہ نافذ ہوں.

اور جیسے کہ گورنر خیبر پختونخوا مطمئن ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جو فوری عمل لینے کے لیے ضروری ہے.

اب اس لیے جولائی ۱۹۷۷ء کے پانچویں دن کے اعلان کے نتائج میں، جو قانون (نافذ العمل) حکم، ۱۹۷۷ء (سی، ایل، اے حکم نمبر. ا، ۱۹۷۷ء) کے ساتھ پڑھی جاتی ہے اور تمام اختیارات کے استعمال جو اس مد میں اسکو اس قابل بناتا ہے کہ گورنر خیبر پختونخوا مندرجہ ذیل آرڈیننس قانون کو بنائے اور نافذ کرے.

ا. <u>مختصر عنوان، وسعت اور آغاز:</u>

(ا) اس قانون کو خیبر پختونخوا مالیہ اراضی (دوبارہ عائد شدہ) آرڈیننس، قانون ۱۹۷۸ء کہا جائے گا.

(۲) اس کی وسعت تمام صوبہ خیبر پختونخوا تک ہوگی.

(۳) یہ فوری نافذ العمل ہوگا.

۲۔ لگان مالیہ اراضی:

باوجود اس کے جو چیز خیبر پختونخوا زرعی آمدنی (تنسیخ شدہ، قانون ۱۹۷۷ء (خیبر پختونخوا) قانون نمبر. IV، ۱۹۷۷ء) میں مشتمل ہے۔

(i) ہر مالک زمین جو ۲۵ ایکڑ سیرابی زمین سے زیادہ ہو یا غیر سیرابی جو ۵۰ ایکڑ سے تجاوز کرے اور یا سیرابی اور غیر سیرابی زمین جو مجموعی طور پر ۲۵ ایکڑ سیرابی زمین سے تجاوز کرے تو وہ ذمہ دار ہوگا اور ہمیشہ زرعی آمدنی ربیع سال ۱۹۷۶-۷۷ء اور خریف ۱۹۷۷ء کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا اور دوگنی قیمت، جو وہ اس قانون کے آغاز سے پہلے فوری ذمہ دار تھا۔

(ii) ٹیکس قابل جائزہ عائد اور وصول ہونگے زمین کے مالک سے زمین سے متعلق ربیع ۱۹۷۶-۷۷ء اور خریف ۱۹۷۷ء کی اس مد میں آمدنی پر بمطابق احکامات خیبر پختونخوا زرعی انکم ٹیکس، آمدنی ٹیکس قانون ۱۹۴۸ء (خیبر پختونخوا) قانون نمبر XVII ۱۹۴۸ء کا) جیسے یہ قانون منسوخ ہی نہ ہوا ہو۔